نام : الماز علی عرفانی

درجہ : ثانیہ

تاریخ : 04.02.2015

جامعہ : جامعۃ الرشید

[illegible] ، بلوچستان

مضمون : [illegible]

التجاء :-
ان تمام کوششوں کے بعد بھی میں اس کا اعتراف کرتا ہوں۔ کہ میری اس تحریر میں غلطی کا امکان موجود ہے۔ تو برائے کرم جو غلطی پر مطلّع ہو تو بالاؤّل مجھے آگاہ فرمائیں :-

بندہ ناچیز آپ کا تادمِ حیات ممنوع رہے گا :-

الملتجیٔ :-
ابو المتبسم ایاز احمد عطاری
0312-8065131

"زندہ انسان وہ ہے جو لوگوں کے دلوں میں زندہ ہو"

Scanned by CamScanner

04-02-2015

الحدیث الأول "لا عمل إلا بنية"

الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ
امرئ	کام	ینکحھا	نکاح کرنا

سوال نمبر1: حدیث کا ترجمہ تحریر کریں؟

جواب: امیر المؤمنین أبی حفص عمر بن خطاب سے روایت ہے:- کہ انہوں نے کہا کہ میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے سُنا:- کہ بیشک اعمال نیتوں پر ہیں:- اور بیشک ہر شخص کیلئے وہی ہے جس نے اُسکی نیت کی:- پس جسکی ہجرت اللہ اور رسول کی طرف ہو:- پس اُسکی ہجرت اللہ اور رسول کی طرف ہے:- اور جس نے دنیا کی طرف ہجرت کی تاکہ وہ اُسے پائے یا عورت کی طرف ہجرت کی تاکہ وہ اُس سے نکاح کریں:- پس اُسکی ہجرت اُسی کی طرف ہے جس نے اُس کی طرف ہجرت کی:-

سوال نمبر2: اربعین کے پہلی حدیث کے راوی کون ہیں؟

جواب: اربعین کی پہلی حدیث کے راوی "أبو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ بن بردزبہ البخاری:- اور أبو الحسین مسلم بن حجاج بن مسلم القشیری النیسابوری ہیں:-

سوال نمبر3: جو شخص چالیس احادیث یاد کرے تو اُسکی کیا فضیلت ہے؟

جواب: تحقیق ہم نے علی بن أبی طالب، عبد اللہ ابن مسعود، معاذ بن جبل، أبی درداء، ابن عمر، ابن عباس، أنس بن مالک، أبی ہریرہ، أبی سعید خدری رضی اللہ عنہم سے اور مختلف روایات میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جسنے میری اُمت میں سے "40" احادیث یاد کی۔ اللہ تعالیٰ اُس شخص کو قیامت کے دن فقہاء اور علماء کے زمرے میں اُٹھائے گا:-

ایک روایت میں ہے:- کہ اللہ تعالیٰ اُسے فقیہ عالم کے ساتھ اُٹھائے گا:-

أبی درداء کی روایت میں ہے:- کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُس شخص کی شفاعت کریں گا اور میں گواہی دونگا:-

ابن مسعود سے روایت ہے:- کہ اُس شخص سے کہا جائے گا کہ آپ جنت کے دروازے میں داخل ہو جاؤ۔ جس دروازے سے چاہو:-

ابن عمر سے روایت ہے:- کہ اُس شخص کو علماء کے زمرے میں لکھا جائے گا اور اُس شخص کا حشر شہداء کے زمرے میں ہوگا:-

Scanned by CamScanner

سوال نمبر 4:- جب نیت عمل کے ساتھ ملی ہوئی تو اُسکے کتنے احوال ہیں:- وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟

جواب: جب نیت عمل کے ساتھ ملی ہوتی تو اُسکے "3" احوال ہیں:-

پہلا احوال:-

کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے عبادت کرے۔ یہ عبادت غلام کی مثل ہے:- کیونکہ غلام جو کام کرتا ہے آقا کی ڈر کی وجہ سے کام کرتا ہے:-

دوسرا احوال:-

کہ کوئی شخص جنت اور ثواب طلب کرنے کی نیت سے عبادت کرے:- پس یہ عبادت تجار کی مثل ہے:- کیونکہ تاجر پیسے حاصل کرنے کی نیت سے تجارت کرتا ہے:-

اس احوال میں بھی بندہ عبادت تو کر رہا ہے لیکن جنت اور ثواب حاصل کرنے کیلئے عبادت کر رہا ہے:-

تیسرا احوال:-

کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے حیاء کرتے ہوئے اور عبودیت کا حق ادا کرتے ہوئے اور شکر ادا کرتے ہوئے اور اپنے آپ کو کمتر سمجھتے ہوئے عبادت کرے:- اور ان تمام کے ساتھ ساتھ اُنکا دل خوف زدہ ہوئے کہ آیا کہ میرا عمل قبول ہوگا یا نہیں:-

یہ عبادت آزاد والوں کی عبادت کی طرح ہے:- کیونکہ یہ شخص نہ ثواب کی نیت سے نہ جنت طلب کرنے کی نیت سے نہ خوف کی وجہ سے عبادت کر رہا ہے۔ فقط اللہ کی رضا کی نیت سے عبادت کر رہا ہے:-

سوال نمبر 5:- عمل کب باطل ہوتا ہے اور کب باطل نہیں ہوتا؟

جواب: **عمل کب باطل ہوگا:-**

جب نیت صحیح نہیں ہوگی۔ تو عمل باطل ہوگا:-

کب باطل نہیں ہوگا:-

جب نیت صحیح ہوگی۔ تو عمل باطل نہیں ہوگا:-

سوال نمبر 6:- تیسرے احوال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رات کو قیام فرماتے تو آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں

Scanned by CamScanner

مبارک سوجھ جاتے۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی۔ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ آپ کیوں تکلیف اُٹھاتے ہو۔ تحقیق تمہاری وجہ سے تو اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں اور تمہارے بعد والے لوگوں کی بخشش فرمائی، تو آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا:۔ کیا میں شکر گزار بندوں میں سے نہ ہو جاؤں:۔

سوال نمبر 7: کیا عبادت خوف کے ساتھ افضل ہے یا رجاء کے ساتھ افضل ہے؟

جواب: عبادت کے ساتھ خوف ہو تو عبادت افضل نہیں ہے۔ اور عبادت کے ساتھ رجاء ہو تو عبادت افضل ہے:۔

سوال نمبر 8: خوف اور رجاء کے بارے میں امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

جواب: رجاء سے مراد:۔

بیشک عبادت کے ساتھ رجاء افضل ہے۔ کیونکہ رجاء سے محبت، اُلفت پیدا ہوتی ہے:۔ اسی وجہ سے افضل ہے:۔

خوف سے مراد:۔

بیشک خوف کے ساتھ عبادت افضل نہیں ہے۔ کیونکہ خوف سے مایوسی پیدا ہوتی ہے۔ اس وجہ سے افضل نہیں ہے:۔

سوال نمبر 9: مذکورہ تینوں احوال کس کے حق میں ہیں؟

جواب: مذکورہ تینوں احوال مخلصوں کے حق میں ہیں:۔

سوال نمبر 10: اخلاص کی تعریف بیان کریں؟

جواب: اخلاص کی تعریف:۔

بیشک اخلاص صدق کی طرف محتاج ہوتا ہے۔ لیکن صدق اخلاص کی طرف محتاج نہیں ہوتا:۔ بیشک اخلاص کی حقیقت کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے۔ لیکن وہ حضورِ قلب سے غافل ہو:۔

سوال نمبر 11: صدق کی تعریف بیان کریں؟

جواب: صدق کی تعریف:۔ بندے کا ظاہر باطن، سر اور علانیہ یہ تمام چیزیں برابر ہو

صدق اخلاص کی طرف محتاج نہیں ہو:۔

بیشک صدق کی تعریف یہ ہے کہ وہ عبادت میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا ارادہ کرے۔ حضورِ قلب کے ساتھ:۔

یعنی:۔ ہر صادق مخلص ہے لیکن ہر مخلص صادق نہیں:۔

Scanned by CamScanner

سوال نمبر 12: خود پسندی کی تعریف اور اسکا حکم بیان کریں؟

جواب: **خود پسندی کی تعریف:-**

کہ کوئی شخص نیک عمل کرے اور وہ نیک عمل لوگوں کے سامنے اظہار کرے:۔ اسے خود پسندی کہتے ہیں:-

خود پسندی کا حکم:-

خود پسندی کا حکم یہ ہے کہ اس سے وہ عمل ضائع ہو جائے گا:-

سوال نمبر 13: اگر کوئی شخص اپنی عبادت میں دنیا اور آخرت کی طلب کو شامل کرے تو اُسکا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کوئی شخص اپنی عبادت میں دنیا اور آخرت کی طلب کرنے کیلئے وہ عمل کرے۔ تو بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ اُسکا عمل مردود ہو جائے گا:- دلیل یہ دی کہ حدیث قدسی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- کہ میں اُن شرکاء سے بے پرواہ ہوں جس نے عمل میں میرے علاوہ کسی اور کو شامل کیا تو میں اس سے بے زار ہوں:-

سوال نمبر 14: حارث المحاسبی نے اپنی کتاب "الرعایۃ" میں اخلاص کی تعریف کیا بیان کی؟

جواب: حارث المحاسبی نے اخلاص کی تعریف بیان کی:- کہ کوئی شخص اُسکی اطاعت کا ارادہ کرے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا ارادہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کا ارادہ نہ کرے:-

سوال نمبر 15: ریاء کی کتنی قسمیں ہیں:- اور کون کونسی ہیں:- اور اُنکا حکم کیا ہے؟

جواب: ریاء کی "2" قسمیں ہیں:-

پہلی قسم:-

کہ وہ شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا ارادہ نہ کرے۔ مگر لوگوں کی اطاعت کا ارادہ کرے:-

دوسری قسم:-

کہ وہ شخص اللہ تعالیٰ اور لوگوں دونوں کی اطاعت کا ارادہ کرے:-

ریاء کا حکم:-

دونوں صورتوں میں اُس شخص کا وہ عمل ضائع ہو جائے گا۔ جو اُس نے عمل کیا ہے:-

Scanned by CamScanner

سوال نمبر 16: حافظ ابو نعیم نے اپنی کتاب "الحلیۃ" میں ریاء کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حافظ ابو نعیم نے اپنی کتاب "الحلیۃ" میں بھی یہ فرمایا کہ اُس شخص کا عمل ضائع ہو جائے گا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا ارادہ نہ کرے یا اللہ تعالیٰ اور لوگوں کی اطاعت کا ارادہ کرے۔ ایسے شخص کا عمل ضائع ہو جائے گا:-

دلیل کیا دی؟

حافظ ابو نعیم نے اور بعض بزرگوں نے قرآن پاک سے دلیل دی کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا "

اَلْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ :-

ترجمہ کنز الایمان:- عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے:- بیشک اللہ تعالیٰ پاک ہے، بیوی، اولاد، شرک سے:-

اللہ تعالیٰ اس بھی پاک ہے کہ وہ ایسا عمل قبول کرے کہ اُس عمل میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو شریک ہے۔ ایسا عمل اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا۔ بیشک اللہ عزوجل " اکبر اور کبیر اور متکبر ہے:-

سوال نمبر 17: سمرقندی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے عمل کے قبول اور رد کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: سمرقندی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

کہ جو عمل اللہ تعالیٰ کیلئے کیا جائے وہ عمل قبول کیا جائے گا۔ اور جو عمل لوگوں کی وجہ سے کیا جائے تو اُس عمل کو لوٹایا جائے گا:-

سمرقندی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے مثال دی:-

کہ کوئی شخص نماز ظہر پڑھی:-

اور اُس شخص کا ارادہ تھا کہ میں اللہ تعالیٰ کا فرض ادا کر رہا ہوں:- لیکن اُس شخص نے اُس نماز کے "ارکان، اور قراءت اور نماز کی حیثیت کو لوگوں کی وجہ لمبا اور خوبصورت کیا:- تو ایسے کی نماز کی اصل تو مقبول ہے۔ لیکن جو نماز کو لمبا کیا اور خوبصورت کیا لوگوں کی وجہ سے۔ یہ مقبول نہیں ہوا۔ کیونکہ اس شخص نے نماز کو لمبا اور حسن لوگوں کی وجہ سے دیا تھا:-

سوال نمبر 18: شیخ عزالدین ابن عبد السلام رحمۃ اللہ تعالیٰ نے نماز کے طویل ہونے کے بارے میں کیا فرمایا؟

سوال نمبر 19: شیخ عزالدین ابن عبد السلام رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ جو شخص نماز کو لوگوں کی خاطر طویل کرے۔ تو میں اُمید کرتا ہوں کہ اُس شخص کا عمل ضائع نہیں ہوگا:- اس لیے کیونکہ اُس شخص نے صفت عمل میں شریک

ٹھہرایا:-

اگر کوئی شخص اصل عمل میں شریک ٹھہرائے۔ تو اُس کا عمل ضائع ہوگا۔ کیونکہ اس شخص نے شریک اصل عمل میں کی تھی:-

جیسے:- کوئی فرض نماز لوگوں اور اللہ تعالیٰ دونوں کی خاطر ادا کرے۔ تو اُسکی نماز قبول نہیں ہوگی:- اس لیے کیونکہ اُس شخص نے اصل عمل میں شریک ٹھہرایا:- اس وجہ سے ضائع ہوجائے گا:- اُسکا عمل:-

سوال نمبر 19: فضیل بن عیاض نے لوگوں کی وجہ سے عمل کے ترک کرنے اور عمل کرنے کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: فضیل بن عیاض نے فرمایا۔ جو شخص عمل کو لوگوں کی وجہ سے ترک کرے تو وہ ریاء ہے:-
اور جو شخص عمل لوگوں کی وجہ سے کرے تو وہ شرک ہے:-

سوال نمبر 20: اگر کوئی شخص لوگوں کی وجہ سے چھپ کر نماز پڑھتا ہے تو اُسکی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: جو شخص نماز کو لوگوں کی وجہ سے ترک کرے۔ کہ وہ اکیلے میں ادا کرے گا۔ پس ایسا کرنا مستحب ہے:- اگر وہ فرض ہویا زکوٰۃ واجبہ ہو:- یا وہ عالم ہو جسکی لوگ اقتدی کرتے ہوں:- تو اس صورت میں عبادت بالجہر (یعنی ظاہر کرکے) عبادت کرنا افضل ہے

سوال نمبر 21: تسمیع کسے کہتے ہیں، کیا تسمیع بھی عمل کو ضائع کرتی ہے؟

تسمیع کی تعریف:-
کہ کوئی شخص اکیلے میں عبادت کرے۔ پھر لوگوں کے سامنے بیان کرے کہ میں نے فلاں وقت میں عبادت کی:-

تسمیع کا حکم:-
جس طرح ریاء عمل کو ضائع کر دیتی ہے۔ اسی طرح تسمیع بھی عمل کو ضائع کر دیتی ہے:-

جیسے:- حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:-
"مَن سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰہُ بِہٖ و مَن رَاءٰی رَاءٰی اللّٰہُ بِہٖ"

بارک اللہ فی علمک وعملک وعمرک اللھم زد فزد فزد فی کل شان
Ibrahim
11/3/2015

ترجمہ:- جس نے سنایا اللہ اُسے سنائے گا اور جس نے دکھایا اللہ اُسے دکھائے گا:-
یعنی:- جس نے سنایا اللہ تعالیٰ اُسے لوگوں کے ذریعے وہ برائی سنائے گا:- جس نے دکھایا اللہ تعالیٰ اُسکے عیب لوگوں کے سامنے ظاہر کرے گا اور اُسے ذلیل کرے گا:-

Scanned by CamScanner

سوال نمبر 22: لوگوں کو عمل پر ابھارنے کی نیت سے کوئی اپنی عبادت ذکر کرے تو اسکا کیا حکم ہے؟

جواب: علماء نے فرمایا:۔ اگر وہ شخص ایسا عالم ہے جسکی لوگ اقتدی کرتے ہیں:۔ اور وہ شخص اپنی عبادت کو لوگوں کے سامنے بیان کرے۔ اس لیے کہ لوگ بھی عمل کرے۔ تو اس صورت میں لوگوں کو بتانا کوئی حرج نہیں ہے:۔

سوال نمبر 23: نمازی کتنی چیزوں کی طرف محتاج ہوتا ہے؟

جواب: نمازی "4" چیزوں کی طرف محتاج ہوتا ہے:۔ وہ یہ ہیں:۔

الاول:۔
حضورُ القلب:۔ یعنی اُسکا دل حاضر ہو اِدھر اُدھر نہ ہو:۔

الثانی:۔
شہُودُ العقل:۔
یعنی:۔ اُسکا ذہن بھی حاضر ہو: اِدھر اُدھر نہ ہو:۔

الثالث:۔
خضوعُ الأرکان:۔ یعنی:۔ نماز کے ارکان صحیح طرح ادا کریں:۔

الرابع:۔
خشوعُ الجوارح:۔ یعنی:۔ مصلّی کے اعضاء تندرست ہوں:۔

سوال نمبر 24: کسی نمازی نے حضور قلب کے علاوہ نماز پڑھی تو اُسکا کیا حکم ہے؟

جواب: پس جو مصلّی حضور قلب کے علاوہ نماز پڑھی۔ تو وہ مصلّی گویا کہ کھیلنے والے نمازی کی طرح ہے:۔

سوال نمبر 25: کسی نمازی نے شہود عقل کے علاوہ نماز پڑھی تو اُسکا کیا حکم ہے؟

جواب: پس جو نمازی شہود عقل کے علاوہ نماز پڑھی۔ تو وہ نمازی گویا کہ بھولے ہوئے نمازی کی طرح ہے:۔

سوال نمبر 26: کسی نمازی نے خضوع ارکان کے علاوہ نماز پڑھی تو اُسکا کیا حکم ہے؟

جواب: پس جو نمازی خضوع ارکان کے علاوہ نماز پڑھی۔ تو وہ نمازی گویا کہ خشک نمازی کی طرح ہے:۔

سوال نمبر 27: کسی نمازے نے خشوع جوارح کے علاوہ نماز پڑھی تو اُسکا کیا حکم ہے؟

جواب: پس جو نمازی خشوع جوارح کے علاوہ نماز پڑھی۔ تو وہ نمازی گویا کہ غلطی کرنے والے نمازی کی طرح ہے:۔

Scanned by CamScanner

سوال نمبر 28: کسی نمازی نے ان چاروں خصلتوں کے ساتھ نماز پڑھی تو اسکا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی نمازی نے اگر ان چاروں خصلتوں کے ساتھ نماز پڑھی تو اسکا حکم یہ ہے۔ کہ وہ نمازی گویا کہ پورا کرنے والے نمازی کی طرح ہے!۔

سوال نمبر 29: اعمال مباحات اور اعمال طاعات سے کیا مراد ہے؟

اعمال طاعات سے مراد:-

اعمال طاعات سے مراد اطاعت والے اعمال مراد ہیں:-
جیسے:- فرض، واجب وغیرہ یہ اعمال اطاعت والے ہیں:-

اعمال مباحات سے مراد:-

اعمال مباحات سے مراد جائز اعمال مراد ہیں:-

سوال نمبر 30: کیا اخلاص مباح میں داخل ہوتا ہے؟ اگر نہیں تو کیوں؟

جواب: اخلاص مباح میں داخل نہیں ہوتا ہے۔ اس لیے کہ مباح ثواب پر مشتمل نہیں ہوتا ہے۔ اور نہ مباح ثواب کی طرف لے جاتا ہے:-
جیسے:- کوئی دیوار کھڑی کرے۔ دیوار کھڑی کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہو۔ بلکہ اپنی بڑائی دکھانے کا فائدہ ہو:-
جب دیوار کھڑی کرنے کا کوئی فائدہ ہو:-
جیسے:- مسجد بنانا، پل بنانا، راستہ بنانا:- بس یہ مستحب ہے!-

سوال نمبر 31: کیا اخلاص حرام اور مکروہ چیزوں میں ہوتا ہے۔ یا نہیں؟

جواب: اخلاص حرام اور مکروہ چیزوں میں نہیں ہوتا ہے:-
جیسے:- اُس چیز کی طرف نظر کرنا۔ جسکی طرف دیکھنا اسی کے لیے حلال نہ ہو۔ اور اس کا ارادہ ہو کہ وہ اس کی طرف نظر کرے۔ اس لیے وہ نظر کرے کہ وہ اُس چیز میں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں میں غور و فکر کرے۔
جیسے:- امرد کی طرف نظر کرنا:-
امرد کی طرف نظر کرنا۔ نہ اخلاص ہے۔ نہ ثواب ہے:-

سوال نمبر 32: حقیقت اخلاص سے کیا مراد ہے؟

حقیقت اخلاص:-

بیشک حقیقت اخلاص سے مراد کہ وہ ارادہ کرے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا:-
پس وہ نماز پڑھے صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر:- لیکن وہ حضور قلب سے غافل ہو:-

Scanned by CamScanner

سوال نمبر 33: "کل صادق مخلص و لیس کل مخلص صادقا" اس عبارت سے کیا مراد ہے:-

جواب: "کل صادق مخلص و لیس کل مخلص صادقا" سے مراد:- ہر صادق مخلص ہے:-

یعنی:- ہر وہ شخص جس کے اندر "سر، علانیہ، ظاہر، باطن ایک ہونے کے ساتھ وہ اطاعت اعمال میں اللہ کا ارادہ ہو اور حضور قلب کے ساتھ:- اور

ہر مخلص صادق نہیں ہے:- یعنی

ہر وہ ~~شخص~~ جس کے اندر "سر، علانیہ، ظاہر، باطن" برابر ~~ہونے کے ساتھ~~

ساتھ۔ ~~اس کا~~ اطاعت اعمال میں اللہ کا ارادہ ہو لیکن ~~حضور~~ قلب

سے غافل ہو:-

یعنی ہر صادق تو مخلص ہوتا ہے لیکن ہر مخلص صادق نہیں ہو سکتا ہے

سوال نمبر 34: "تخلی" اور "تحلی" سے کیا مراد ہے:-

جواب: تحلی سے مراد:-

مزین کرے خود کو اللہ سبحان تعالیٰ کے سامنے:-

تخلی سے مراد:-

اللہ تعالیٰ کے علاوہ سب سے غافل ہو:- یعنی:- دنیا کے تمام معاملات سے خالی ہو:-

سوال نمبر 35: صحت اعمال اور تصحیح اعمال اور قبول اعمال اور کمال اعمال سے کیا مراد ہے، وضاحت کے ساتھ بیان کریں:-؟

صحت اعمال سے مراد:-

صحت اعمال سے مراد ہے۔ کہ نیک اعمال ہوں۔ اور نیک اعمال کے ساتھ بندے کی نیت صحیح ہو:-

جیسے:- نماز پڑھنا نیک عمل ہے۔ نماز پڑھنے کے ساتھ ساتھ بندے کی نیت ہو۔ کہ میں اللہ کی رضا کے لیے نماز پڑھوں گا:- نہ لوگوں کے دیکھانے کیلئے:-

تصحیح اعمال سے مراد:-

تصحیح اعمال سے مراد ہے۔ کہ بندہ نیک اعمال کرے:- اور نیک اعمال کرنے کے ساتھ ساتھ درمیان میں ایسی کوئی چیز آئی۔ جس سے اعمال ضائع ہو گیا:-

جیسے:- روزہ رکھنا نیک عمل ہے۔ بندے نے روزہ رکھا:- اللہ کیلئے:- مگر نیت یہ ہوئی۔ کہ لوگ مجھے نیک سمجھے، روزہ دار سمجھے:- تو اس صورت میں بندے کا عمل ضائع ہو جائے گا:-

قبول اعمال سے مراد:-

قبول اعمال سے مراد ہے کہ بندہ ایسا کوئی نیک عمل کرے

Scanned by CamScanner

جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں مقبول ہو:۔

جیسے:۔
نماز کو بالکل اچھی طرح بندہ ادا کرے۔ کہ اللہ تعالیٰ نماز کو قبول کرے:۔

کمال اعمال سے مراد:۔
کمال اعمال سے مراد ہے کہ بندہ نیک اعمال کرنے کے ساتھ ساتھ اُس نیک عمل کو پوری طرح ادا کرے:۔

جیسے:۔ کسی بندے نماز پڑھی:۔ نماز پڑھنا نیک عمل ہے:۔ نیک عمل کرنے کے ساتھ ساتھ اُس بندے نے نماز کے ارکان، قیام، رکوع، سجود وغیرہ کو پوری طرح ادا کیا:۔ تو یہ عمل کمال اعمال کہلاتا ہے:۔

سوال نمبر 36: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ نے کون سے ~~اعمال~~ کو اختیار کیا؟

جواب: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ نے ان چاروں ~~اعمالوں~~ کو اخذ کیا:۔
اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ نے ترک قبیل والے اعمال کو ان چاروں ~~اعمالوں~~ میں سے الگ کیا:۔

جیسے:۔ کپڑے سے نجاست کو دور کرنا:۔ اور غصب کی ہوئی چیز واپس کرنا اور اُدھار کی ہوئی چیز واپس کرنا:۔
اگر ان اعمال میں نیت نہ کی۔ تب بھی یہ اعمال ادا ہو جائے گے:۔

سوال نمبر 37: نیت کا لغوی معنیٰ اور شرعی معنیٰ بیان کریں؟ نیز یہ بتائے کہ عزم کسے کہتے ہیں؟

نیت کا لغوی معنیٰ:۔
نیت کا لغوی معنیٰ "قصد" کرنا:۔
یعنی:۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمائے:۔

شرعی معنیٰ:۔
نیت کا شرعی معنیٰ "کسی چیز کا ارادہ کرنا:۔ وہ نیت اُس فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہو:۔

عزم کسے کہتے ہیں:۔
اگر اُس نے ارادہ کیا۔ اور وہ فعل اس نیت سے ملا ہوا نہ ہو۔ تو اسے عزم کہتے ہیں:۔

سوال نمبر 38: نیت کو شریعت نے لازم کیوں کہا؟

جواب: نیت کو شریعت میں اس لئے ضروری کہا:۔ اس کی "2" وجوہات ہیں:۔

پہلی وجہ:۔
تاکہ عبادت اور عادت میں فرق ہو جائے:۔

Scanned by CamScanner

دوسری وجہ:-

عبادت کی ترتیب میں فرق ہو جائے۔ بعض کی بعض پر:-

سوال نمبر "39" عبادت اور عادت میں فرق کرنے سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں؟

عبادت اور عادت میں فرق:-

عبادت اور عادت میں فرق کرنے سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص مسجد میں بیٹھا:- اُس شخص نے نیت یہ کی کہ میں یہاں پر سکون حاصل کروں گا یا راحت:- اِسے عادت کہتے ہیں:-

اگر کوئی شخص مسجد میں بیٹھا:- اُس شخص نے نیت یہ کی کہ میں یہاں پر اعتکاف کروں گا:- مجھے ثواب ملے گا:- تو اسے عبادت کہتے ہیں:-

اگر اسی طرح کسی شخص نے غسل کیا۔ اُس شخص نے یہ نیت کی کہ میں غسل کروں گا تو مجھے سکون ملے گا اور میں فریش ہو جاؤں گا:- تو اسے عادت کہتے ہیں:-

اگر اسی طرح کسی شخص نے غسل کیا۔ اُس شخص نے یہ نیت کی کہ میں غسل کروں گا۔ میرا بدن صاف ہو جائے گا۔ کیونکہ صفائی آدھا ایمان ہے۔ اس وجہ سے غسل کر رہا ہوں۔ تو اسے عبادت کہتے ہیں:-

سوال نمبر "40" حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی حدیث پاک بیان کریں؟ دیا ہے بارے میں؟

جواب: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم سے کسی نے سوال کیا:- کہ یا رسول اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کوئی شخص دیکھانے کی وجہ سے قتل کیا گیا۔ اور کوئی شخص غیرت کی وجہ سے قتل کیا گیا۔ اور کوئی شخص بہادری کی وجہ سے قتل کیا گیا:- ان تینوں شخصوں میں سے کون سے مرد اللہ کی راہ میں ہے؟

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے جواب دیا:-

کہ جو شخص اس وجہ سے لڑا کہ اللہ تعالیٰ کا کلمہ بلند ہو:- تو وہ شخص اللہ کی راہ میں ہے:-

سوال نمبر "41" عبادت کی ترتیب میں فرق ہو جائے۔ بعض کی بعض پر:- اس سے کیا مراد ہے:- وضاحت کریں:-

جواب: عبادت کی ترتیب میں فرق ہو جائے۔ اس سے مراد یہ ہے۔ کہ کسی نے پہلی چار رکعت نماز پڑھی:- پتہ نہیں کہ وہ چار رکعت نماز کونسی ہے:- جب اس نے فرض کی نیت کی تو پتہ چل گیا۔ کہ وہ شخص فرض نماز پڑھ رہا ہے۔ اس کو کہتے ہیں کہ عبادت کی ترتیب میں فرق ہو جائے۔ بعض کی بعض پر:-

پس نماز میں فرق کرنے کی وہ چیز نیت ہے:-

یعنی جب نماز پڑھنے والا [illegible]

سوال نمبر "42" کن عبادات میں نائب بنا سکتے ہیں اور کن عبادات میں نائب نہیں بنا سکتے:۔ وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟

جواب کن عبادت میں نائب بنا سکتے ہیں:۔

وہ عبادات جن کا تعلق بدن سے نہ ہو:۔ بلکہ مال سے تعلق ہو۔ تو اس صورت میں آپ نائب بنا سکتے ہیں:۔

جیسے:۔ زکوۃ، فطرہ، جانور ذبح کرنا

ان مذکورہ مثالوں میں آپ نائب بنا سکتے ہو۔ کیونکہ ان عبادات کا تعلق جسم سے نہیں ہے:۔

کن عبادات میں نائب نہیں بنا سکتے:۔

وہ عبادات جن کا تعلق بدن سے ہو:۔ جسم سے تعلق نہ ہو:۔ تو اس صورت میں آپ نائب نہیں بنا سکتے:۔

جیسے:۔ نماز، روزہ، وغیرہ

مذکورہ عبادات میں آپ نائب نہیں بنا سکتے۔ کیونکہ ان عبادات کا تعلق جسم سے ہے:۔

کیا حج میں نائب بنا سکتے ہیں:۔

جب تک بندے کو خود کو طاقت ہے۔ تو آپ نائب نہیں بنا سکتے:۔ اور اگر آپ کو عذر ہو گیا ہو۔ اور آپ جانے کی طاقت نہیں رکھتے سکتے۔ تو آپ نائب بنا سکتے ہیں:۔ ورنہ آپ نائب نہیں بنا سکتے:۔

سوال نمبر 43 ہجرت کی کتنی قسمیں ہیں:۔ کون کونسی ہیں:۔ وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔

جواب ہجرت کی بنیادی "8" قسمیں ہیں:۔

نمبر "1":۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے ہجرت کی مکہ سے حبشہ کی طرف:۔ جب مشرکوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تکلیف دی:۔ پس صحابہ کرام رضی اللہ عنھم وہاں سے بھاگے نجاشی کی طرف:۔ اور یہ ہجرت بعثت کے "5" سال بعد ہوئی:۔

ہجرت نمبر "2":۔

مکہ سے مدینے کی طرف ہجرت کرنا:۔ اور یہ ہجرت بعثت کے "13" سال بعد ہوئی:۔ یہ ہجرت واجب تھی ہر مسلمان پر کہ وہ ہجرت کرے مکہ سے مدینے کی طرف ایک جماعت کا اس پر اطلاق تھا:۔

Scanned by CamScanner

دوسری جماعت کا اطلاق ہے۔ کہ مکہ سے مدینے کی طرف ہجرت کرنا واجب نہیں ہے۔

اللہ اور اس کے رسول کی طرف
بلکہ ہجرت واجب ہے۔ کہ وہ ہجرت کرے۔ مکہ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی طرف۔ یہ ہجرت واجب ہے:۔

ہجرت نمبر "3":۔

قبیلے کی ہجرت کرنا۔ رسول اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی طرف۔ تاکہ وہ شریعت جانے۔ اور پھر وہ اپنی قوم کی طرف واپس آئے۔ کہ وہ لوگ اپنی قوم کو شریعت سکھائیں:۔

ہجرت نمبر "4":۔

ہجرت کرنا اُس شخص کا جس نے اسلام لایا۔ اہل مکہ میں سے۔ تاکہ وہ آئے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس:۔ پھر وہ لوٹ جائے اپنی قوم کی طرف:۔

ہجرت نمبر "5":۔

کفار کے شہر سے نکل کر مسلمانوں کے شہر کی طرف ہجرت کرنا:۔ مسلمانوں کے حلال نہیں ہے کہ مسلمان کفار کے شہر میں مقیم ہوں:۔

ماوردی نے فرمایا:۔

جس شخص کے گھر والے خاندان اور ہوں:۔ اور اُس شخص کو اپنا دین ظاہر کرنا ممکن ہو۔ تو اُس شخص کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ ہجرت کرے۔ پس اس شخص کیلئے یہ مکان دار اسلام میں ہو جائے گا:۔

ہجرت نمبر "6":۔

کوئی مسلمان بھائی اپنے کسی مسلمان بھائی سے تین دن سے اوپر بات نہ کرے۔ بغیر شرعی سبب کے:۔ تین دن پورے بات نہ کرنا مکروہ ہے۔ اور تین دن سے اوپر بات نہ کرنا حرام ہے:۔ الا ضرورت کیلئے:۔

ایک مرد اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے اوپر ناراض تھا:۔ پھر اُس مرد نے اُس شخص کی طرف کچھ اشعار لکھے:۔ اُن اشعار کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

اے میرے سردار میرے لیے تمہارا پاس اللہ [illegible]

پس تم فتوی لے لو اس کے بارے میں ابن ابی حیثمہ سے

پس اُس نے اپنے دادا سے روایت کی ہے:۔

تحقیق ضحاک نے روایت کیا علم سے

Scanned by CamScanner

ابن عباس کی روایت کی مصطفیٰ سے

ہمارے نبی رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں

بیشک محبت کا محبت سے ناراض ہونا

تین دن سے اوپر اسے ہمارے رب نے حرام کیا:-

ہجرت نمبر "7":-

مرد کا ہجرت کرنا بیوی کی طرف۔ جب مرد کو اپنی بیوی سے نافرمانبرداری کا خوف ہو:- اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

"واھجروھن فی المضاجع" سورۃ "نساء" آیت نمبر "34" پارہ نمبر "2"

ترجمہ کنز الایمان:- اور تم اُن سے اپنا بستر الگ کرو:-

اسی طرح اگر بستی میں کچھ لوگ نافرمان ہیں:- تو وہ اُن سے ہجرت کرے:- اپنا مکان الگ کرے۔ کلام بھی نہ کرے۔ سلام کا جواب بھی نہ دے۔ سلام کی ابتداء بھی نہ کرے:-

ہجرت نمبر "8":-

ہجرت کرنا۔ جس سے اللہ نے ہمیں منع کیا ہو۔ اور یہ عام ہجرت ہے:-

سوال نمبر "44" "انما الاعمال" یہاں سے کون سے اعمال مراد ہیں؟

جواب "انما الاعمال" اس سے "4" اعمال احتمال رکھتے ہیں:- وہ یہ ہیں:

"1" صحت اعمال "2" تصحیح اعمال "3" قبول اعمال "4" کمال اعمال:

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ نے مذکورہ چاروں اعمال کو اخذ کیا ہے:-

سوال نمبر "45" ابن عربی نے ہجرت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب ابن عربی نے فرمایا:- کہ مختلف علماء کرام نے ہجرت کو "2" طرح تقسیم کیا:- "1" ھربا:- "2" طلبا:-

"ھربا" کی کتنی قسمیں ہیں:-

"ھربا" کی "5" قسمیں ہیں:- وہ قسمیں درج ذیل ہیں:-

نمبر "1":-

دار الحرب سے دار الاسلام کی طرف نکلنا:- اور یہ قیامت تک باقی رہے گی:- اور جو فتح کے ساتھ منقطع ہوا:- جیسے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:- لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ:- فتح کے بعد کوئی ہجرت نہیں اور یہ ارادہ کرنا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف۔ جہاں بھی ہو:-

نمبر 2:-

بدعت والی زمین سے نکلنا:- ابن قاسم نے فرمایا:- کہ میں نے بادشاہ (مالک) سے سنا:- کہ بادشاہ (مالک) نے فرمایا:- کہ جس زمین میں بزرگان دین کو گالی دی جائے۔ اس زمین میں کسی ایک شخص کیلئے رہنا حلال نہیں ہے:-

نمبر 3:-

اس زمین سے نکلنا۔ جس زمین پر حرام غالب آیا ہوا ہو:- بیشک حلال طلب کرنا۔ ہر مسلمان پر فرض ہے:-

نمبر 4:-

ایسی زمین سے نکلنا۔ جس زمین پر بدن کو تکلیف پہنچی:- اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے:- کہ اللہ تعالیٰ نے اسے رخصت دی ہے۔ پس جب اس شخص کو مکان میں اپنی جان پر خوف ہو:- تو وہ شخص اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہاں سے نکلے:- یہاں سے بھاگنا کہ اس شخص کو اس اذیت سے نجات مل گئی:- اور یہ کام سب سے پہلے حضرت ابراھیم علیہ السلام نے کیا:- جب حضرت ابراھیم علیہ السلام کو اپنی قوم سے خوف ہوا:- حضرت ابراھیم علیہ السلام نے فرمایا:- قرآن پاک میں ارشاد ہے:-

"اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ" سورۃ "عنکبوت" آیت نمبر "26":-

ترجمہ کنز الایمان:- بیشک میں مہاجر ہوں اپنے رب کی طرف:-

نمبر 5:-

ایسے شہر سے نکلنا:- جس شہر میں بیماری کا خوف ہو:- ہجرت کرنا صاف زمین کی طرف:- تحقیق حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے قوم عرینین کو حکم فرمایا:- کہ وہ مرج کی طرف نکلے:- جب شہر میں بیماری پھیلی:-

نمبر 6:-

مال میں تکلیف ہونے کی وجہ سے نکلنا:-

سوال نمبر 46: طلب کی کتنی قسمیں ہیں:- وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟

جواب: طلب کی کتنی قسمیں ہیں:-

طلب کی "10" قسمیں ہیں:- جن میں "2" یہ ہیں:- "1" طلب دنیا:- "2" طلب دین:- پھر

Scanned by CamScanner

طلب دین کی "9" قسمیں ہیں:- وہ درج ذیل ہیں:-

نمبر "1":-
کسی چیز میں عبرت کیلئے سفر کرنا:- جیسے:-
اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:-
"اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ" سورة "روم" آیت نمبر "9":-
ترجمہ کنز الایمان:- کیا وہ زمین سفر نہیں چلتے:- پس وہ دیکھ کر کیسے اُن سے پہلے والوں کا انجام ہوا:-
تحقیق ذوالقرنین نے دُنیا میں طاف کیا:- تاکہ ذوالقرنین دُنیا کے عجائب دیکھے:-

نمبر "2":-
حج کیلئے سفر کرنا:-

نمبر "3":-
جہاد کیلئے سفر کرنا:-

نمبر "4":-
کمائی کیلئے سفر کرنا:-

نمبر "5":-
قوت سے زائد تجارت کمانے کیلئے سفر کرنا:- اور ایسا کرنا جائز ہے:-
اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:-
"لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ" سورہ "البقرۃ" آیت نمبر "198":-
ترجمہ کنز الایمان:- تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو:-

نمبر "6":-
علم کے طلب کیلئے سفر کرنا:-

نمبر "7":-
مقدس جگہوں کی زیارت کیلئے سفر کرنا:- حضور صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا:۔ سواری کو نہ باندھا جائے اِلّا تین مساجد کیلئے:۔

نمبر 8:۔

بھائی کی زیارت کیلئے سفر کرنا:۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا:۔ کہ ایک شخص اپنے بھائی کی ثواب کی نیت سے زیارت کیلئے نکلا:۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُس کے راستے پر فرشتہ بھیجا:۔ فرشتے نے کہا:۔ کہاں کا ارادہ کیا ہے آپ نے:۔ پھر اُس شخص نے کہا کہ میں نے ارادہ کیا ہے کہ اس بستی میں اپنے بھائی کی زیارت کرو:۔

پھر فرشتے نے کہا کیا اُس کا آپ پر کوئی نعمت ہے:۔

پھر اُس شخص نے کہا کوئی نعمت نہیں ہے:۔ اِلّا یہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں فقط اللہ کیلئے

پھر فرشتے نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرے۔ جیسے آپ اپنے بھائی سے محبت کرتے ہو:۔

نمبر 9:۔

جس شخص سرحدوں کی حفاظت کیلئے سفر کیا:۔

سوال نمبر 47: کب اللہ اور رسول کی طرف ہجرت حکماً اور شرعاً ہو گی؟

جواب: جب اُس شخص کی نیت بھی ہو اور ارادہ بھی ہو:۔ اللہ اور رسول اللہ صلی تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کرنے کا:۔ تو وہ شخص حکمی اور شرعی طور پر مہاجر کہلائے گا:۔

سوال نمبر 48: جو شخص مکہ سے مدینے کی طرف ہجرت کیلئے نکلا۔ اس شخص کا واقعہ بیان کریں؟۔

جواب: بیشک ایک شخص نے مکہ سے مدینے کی طرف ہجرت کی:۔ اُس شخص کا ارادہ ہجرت کی فضیلت اٹھانے کا نہ تھا:۔

بیشک اُس شخص کی ہجرت کرنے کا یہ ارادہ تھا۔ کہ وہ شخص "اُم قیس" سے نکاح کرے گا:۔

پس اس شخص کا نام "مہاجر اُم قیس" سے مشہور ہو گیا:۔

پس یہ شخص شرعی طور پر "مہاجر" نہ تھا:۔

سوال نمبر 49: نکاح کرنا شریعت کے مطلوبات میں سے ہے۔ تو کیوں دنیائے مطلوبات میں سے ہوا نکاح؟

جواب: بیشک نکاح کرنا شریعت کے مطلوبات میں سے ہے لیکن وہ شخص ظاہر طور پر ہجرت کیلئے نکلا:۔ لیکن باطنی طور پر ہجرت کیلئے نہ نکلا تھا:۔ اسی وجہ

Scanned by CamScanner

سوال نمبر 5: ہجرت کے احکام بیان کریں، وضاحت کے ساتھ:-

جواب:

صورت نمبر ۱:-

اُس شخص کیلئے کوئی ثواب نہیں ہے:- جس شخص کو حج پر ابھارنے والی چیز تجارت ہو:-

صورت نمبر ۲:-

اگر اُس شخص کو حج پر ابھارنے والی چیز اللہ کا حکم ہو۔ کیونکہ اللہ نے فرمایا کہ اگر آپکو استطاعت ہو تو میرے گھر کی زیارت کرو۔ اس وجہ سے میں حج پر جارہا ہوں۔ تو اس شخص کیلئے ثواب ہے:-

اگر حج کے بعد یہ شخص تبعاً طور پر تجارت کی تو اس شخص کیلئے ناقص ثواب ہے:-

صورت نمبر ۳:-

اگر اس شخص کو حج پر ابھارنے والی چیز "حج" بھی ہو اور "تجارت" بھی تو اس شخص کو ثواب حاصل ہو سکتا ہے:-

اس وجہ سے ثواب مل سکتا ہے کہ اس شخص کی ہجرت باطل نہیں ہوئی۔ دُنیا کیلئے:-

س: قولہ علیہ السلام فھجرتہ الی ما ھاجر الیہ سے کیا مراد ہے

ج: اس فرمان میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ جو شخص حج کے لیے نکلا لیکن اس نے ارادہ تجارت اور زیارت کی کیا ہو تو اس کو ثواب نہیں ملے گا لیکن اس میں چند احتمالات ہیں

۱) ایک تو یہ ہے کہ اس قول کو محمول کیا جائے اس شخص پر کہ جس کو حج کے لیے ابھارنے والی چیز اگر تجارت ہو تو اس کو ثواب نہیں ملے گا اور اگر ابھارنے والی چیز فقط بیت اللہ کا حج ہو تو ثواب ملے گا اور بعد میں تجارت کر لیا تو وہ حج کر تا ہو ہو جائے گی لیکن ثواب کم ملے گا اس شخص کے مقابلے میں جو صرف حج کے لیے چلا اور حج کر کے واپس لوٹا ہو

۲) دوسرا احتمال یہ ہے کہ اگر ابھارنے والی چیز اگر حج اور تجارت دونوں ہو تو احتمال ہے کہ اس کو ثواب ملے گا کیونکہ صرف تجارت کی وجہ سے اس کے پورے سفر کے ثواب کو باطل نہیں کیا جائے گا

۳) تیسرا احتمال یہ ہے کہ اس کو ثواب نہیں ملے گا کیونکہ حج ایک اخروی عبادت ہے اور تجارت دنیاوی چیز ہے اور اخروی چیز کے ساتھ دنیاوی چیز کو ملانے سے اس اخروی چیز کا ثواب باطل ہو جاتا ہے

لیکن حدیث کو ہم صرف ارادے پر مرتب کریں گے

بکریوں کے چرواہوں کو محلوں میں فخر کریں گے:۔
پھر وہ شخص یہاں سے چلے گئے:۔
پس میں یہاں پر زیادہ مدت تک ٹھہرا رہا:۔
پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم
نے ارشاد فرمایا:۔اے عمر کیا تم جانتے ہو۔ سائل کون تھا؟
میں نے کہا:۔ کہ اللہ اور اُسکا
رسول زیادہ جانتا ہے:۔
حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔ بیشک یہ حضرت
جبریل تھے:۔ تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے:۔ صحیح مسلم:۔و بخاری:۔

سوال نمبر 52: ایمان کا لغوی معنیٰ اور اصطلاحی معنیٰ لکھئے؟
جواب: ایمان کا لغوی:۔
ایمان کا لغوی مطلق تصدیق کرنا ہے:۔
ایمان کا اصطلاحی معنیٰ:۔
خاص تصدیق کرنا ہے:۔

سوال نمبر 53: خاص تصدیق سے کیا مراد ہے:۔ وضاحت کے ساتھ لکھئے؟
جواب: خاص تصدیق سے مراد:۔
خاص تصدیق سے مراد ہے۔ کہ بندہ اللہ، اور اُسکے فرشتوں پر، اور اُسکی
کتابوں پر، اور اُسکے رسولوں پر، اور آخرت کے دن پر ایمان لانا:۔

سوال نمبر 54: اسلام سے کیا مراد ہے:۔ وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟
جواب: اسلام سے مراد:۔
اسلام سے مراد ہے کہ واجبات افعال کرنا:۔ اور اسلام واجبات اعمال کو
ظاہر کرنے کی طرف سے جاتا ہے:۔ یہ اسلام ہے:۔

Scanned by CamScanner

سوال نمبر "55" کیا اسلام اور ایمان برابر ہیں یا نہیں: وضاحت کے ساتھ بیان کریں:-

جواب: اسلام اور ایمان برابر ہونے یا نہ ہونے میں "2" اقوال ہیں:-

پہلا قول:-

بعض علماء کرام فرماتے ہیں: کہ اسلام اور ایمان میں فرق ہے:-

ان علماء کی دلیل:-

جن علماء کرام نے فرمایا کہ ایمان اور اسلام میں فرق ہے:- اُن کی دلیل یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:-

"قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا" الحجرات "14"

ترجمہ کنز الایمان:-

اعراب نے کہا: کہ ہم ایمان لائے: آپ فرما دیجئے: کہ تم ایمان نہیں لائے ہو لیکن تم کہو کہ ہم اسلام لائے:-

وضاحت:- منافقین کے دعوی ایمان کو جھٹلا دیا کیونکہ ان کے دل منکر تھے اس لیے ان کو ان کے دعوی میں جھٹلا دیا

بیشک منافق لوگ نماز پڑھتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں اور صدقہ ادا کرتے ہیں اور اُن کے دل منکر ہیں:- اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اُن کے دعوی ~~اسلام~~ (ایمان) کو جھٹلا دیا۔ اس لیے کہ اُن کا دل انکار کرنے والا ہے:-

اور اللہ تعالیٰ نے اُن کے دعوی ایمان کو سچ قرار دیا:

اس لیے کہ وہ لوگ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی موافقت کرتے تھے:-

موافقت سے مراد:- کہ جیسے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ظاہری طور پر کرتے تھے: یہ لوگ اسی طرح ظاہری طور پر ادا کرتے تھے:-

نیز دعوی اسلام کو برقرار رکھا کیونکہ وہ لوگ ظاہری عبادت (نماز روزہ وغیرہ کرتے تھے) اس لیے ان کے دعوی اسلام کو سچا کہا

دوسرا قول:-

بعض علماء کرام فرماتے ہیں: کہ اسلام اور ایمان برابر ہیں:- فرق نہیں ہے:-

ان علماء کی دلیل:-

جن علماء کرام نے فرمایا کہ اسلام اور ایمان برابر ہیں:- اُن کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:-

"فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِیْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَمَا وَجَدْنَا فِیْهَا غَیْرَ بَیْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ" الذاریات "35، 36":-

ترجمہ کنز الایمان:- پس ہم نے نکال لیا وہاں کے تمام ایمانداروں کو۔ تو ہم نے پایا ہم نے اس ساری بستی میں ایک مسلم گھر:-

Scanned by CamScanner

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ :- یہ مستثنیٰ ہے :-
فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ :- یہ مستثنیٰ منہ ہے :-
یعنی :- مسلمان سے مؤمن کو نکالا :- اور مستثنیٰ متصل ہے :-
مستثنیٰ متصل سے مراد کہ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ایک ہی جنس سے ہوتا ہے :- پتہ چلا
کہ مومن اور مسلمان ایک ہی ہیں :-
اور شرعی حکم بھی یہ ہی ہے کہ مومن اور مسلمان ایک ہی ہیں :-

اللہ تعالیٰ ایک اور جگہ پر ارشاد فرمایا :-
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ :- " الشوریٰ :- 56 "
ترجمہ کنز الایمان :- اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو
ضائع کرے :- یہاں ایمان سے مراد نماز :-
جو پہلے لوگ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نماز بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز
پڑھتے تھے :- اور بعد میں حکم آیا کہ مسلمان کعبۃ اللہ شریف کی طرف منہ کرکے
نماز پڑھے :- اور جو پہلے لوگ فوت ہو گئے۔ تو ان کے عزیز واقارب کو یہ خوف ہوا
کہ اُن کی عبادتیں ضائع نہ ہو جائے :- تو اللہ تعالیٰ نے ان پر یہ آیت مبارک
نازل فرمائی :-
اور لفظ "ایمان" کو حدیث جبرائیل میں دیکھے تو ایمان اسلام کے معنیٰ میں استعمال
ہوا ہے۔ لیکن یہاں پر نماز کیلئے۔ پتہ چلا کہ اسلام اور ایمان برابر ہیں :-

سوال نمبر 56 :- کن کے نزدیک تقدیر ثابت ہے اور کن کے نزدیک ثابت نہیں ہے ؟
جواب :- جمہور کے نزدیک :-
اہل جمہور کے نزدیک تقدیر ثابت ہے :-
بعض کے نزدیک :-
بعض کے نزدیک تقدیر ثابت نہیں ہے :-

سوال نمبر 57 :- تقدیر کی کتنی قسمیں ہیں :- اور کون کونسی ہیں :- وضاحت کے ساتھ بیان کریں ؟
جواب :- تقدیر کی "4" قسمیں ہیں :- وہ مندرجہ ذیل ہیں :-
پہلی تقدیر :-
علم میں :- اس لیے کہا جاتا ہے کہ "عنایت ولایت سے پہلے
اور سعادت ولادت سے پہلے :- اور مستقبل میں آنے والے پھلوں پر مبنی ہوتے
ہیں :- اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے :-
"يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ" الذاریات : 9 "
ترجمہ کنز الایمان :- اُسے پھیر دیا جاتا ہے۔ جسکو پھیر دیا گیا ہو :-

Scanned by CamScanner

آیت کی وضاحت:۔

قرآن پاک سننے والے کو اور دنیا میں قرآن پاک پر ایمان لانے والے کو پھیر دیا جاتا ہے۔ جسکو قدم میں پھیر دیا گیا ہو:۔

اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"لَا يُهْلِكُ عَلَى اللّٰهِ إِلَّا هَالِكًا"

ترجمہ:۔ کوئی شخص ہلاک نہیں ہوتا مگر یہ کہ جس کو اللہ تعالیٰ ہلاک کرے

دوسری تقدیر:۔

دوسری تقدیر لوح محفوظ کے بارے میں ہے:۔ اور لوح محفوظ کی تقدیر ممکن ہے کہ یہ تقدیر پھرے:۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:۔

"يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ أُمُّ الْكِتٰبِ" الرعد "39"

ترجمہ کنزالایمان:۔ اللہ جو چاہے مٹاتا اور ثابت کرتا ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے:۔

اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی دعا میں فرماتے "

"اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي شَقِيًّا فَامْحُنِي وَاكْتُبْنِي سَعِيْدًا"

ترجمہ:۔ اے اللہ اگر تونے مجھے بدبخت لکھا ہے تو مجھے مٹا دے۔ اور تو مجھے خوش بخت میں لکھو:۔

تیسری تقدیر:۔

تیسری تقدیر رحم کے بارے میں ہے:۔ جب بچہ ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ حکم ارشاد فرماتا ہے کہ اس کیلئے اس کا رزق اور اسکی مدت حیات اور اس کا عمل اور اسکی بد بختی اور اسکی خوش بختی لکھو دے:۔

چوتھی تقدیر:۔

چوتھی تقدیر مقادیر کو وقت کی طرف لے جانے کے بارے میں:۔

اور اللہ تعالیٰ نے بھلائی اور برائی کو پیدا کیا:۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھلائی اور برائی کو بندے کی طرف آنے کو لکھو دیا اوقات معلومہ میں:۔ یعنی بھلائی اور برائی کہاں واقع ہوگی کس ٹائم واقع ہوگی:۔ سب کچھ لکھو دیا:۔

اور بھلائی اور برائی کو پیدا کرنے پر اللہ تعالیٰ کی دلیل پیش کی:۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:۔

"اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ (47) يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ (48) اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ (49) :۔ سورۃ "القمر" آیت نمبر "48، 49" :۔

ترجمہ کنزالایمان:۔

قدریہ لوگ جہنمی ہیں :- اور اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا :-
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِن شَرِّ مَا خَلَقَ :- (الفلق " ۱ - ۲)

ترجمہ کنز الایمان :- آپ فرمائیے کہ میں فلق والے رب سے پناہ مانگتا ہوں :- جس نے شر کو پیدا کیا :-

اس میں تقدیر کا پھرنا ممکن ہے بندے کیلئے۔ جب بندے کو برائی ملنا لکھ دی جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس برائی کو بندے سے ملنے سے پہلے پھیر دیا جاتا۔ جب اس بندے پر اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہوتی ہے :-

سوال نمبر "57" صدقہ اور صلہ رحمی کے بارے میں جو حدیث پاک ہے وہ لکھئے؟

جواب حدیث پاک کا خلاصہ ہے :- کہ بیشک صدقہ اور صلہ رحمی دونوں بری موت کو ٹال دیتی ہیں :- اور صدقہ اور صلہ رحمی دونوں برائی کو بھلائی سے تبدیل کر دیتے ہیں :-

سوال نمبر "58" دعا اور مصیبت کے بارے میں جو حدیث پاک ہے وہ لکھیے؟

جواب حدیث پاک کا خلاصہ ہے :- کہ بیشک دعا اور مصیبت آسمان اور زمین کے درمیان لڑتے رہتے ہیں :- اور دعا مصیبت کو دور کرتی ہے۔ بندے پر اترنے سے پہلے :-

سوال نمبر "59" قدریہ کا کیا مذہب تھا۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے قدریہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب <u>قدریہ کا مذہب</u> :-

قدریہ لوگوں نے گمان کیا۔ کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے اشیاء کو قدیم (ہمیشہ سے) پیدا نہیں کیا :- جو چیز واقع ہوتی۔ تو پھر اللہ تعالیٰ اسے جان لیتا۔ اور لکھ لیتا :- اس چیز کے واقع ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ کو اس چیز کا علم نہ تھا :-

اور قدریہ نے کہا کہ بھلائی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور برائی کسی اور کی طرف سے ہے :- اللہ تعالیٰ ان کے جھوٹ سے بلند و بالا ہے :-

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا :- کہ قدریہ اس زمانے کے مجوسی ہیں :- تو قدریہ کا نام مجوسی ہو گیا :-

سوال نمبر "60" ثنویہ کا کیا مذہب تھا۔ اور ثنویہ لوگ کیا کہتے ہیں؟

جواب ثنویہ لوگوں نے گمان کیا۔ کہ بھلائی نور کے کاموں میں سے ہے۔ اور برائی ظلمت کے کاموں میں سے ہے :- جس طرح قدریہ لوگ کہتے تھے۔ اسی طرح ثنویہ لوگ بھی کہ بھلائی اللہ کی طرف سے ہے۔ اور برائی کسی اور کی طرف :-

Scanned by CamScanner

کہتے تھے۔ کہ بھلائی اللہ کی طرف سے ہے۔ اور برائی اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہے۔ ایسا نہیں ہے۔
بلکہ بھلائی اور برائی اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے۔

سوال نمبر "61": امام حرمین نے اپنی کتاب "الارشاد" میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: امام حرمین نے اپنی کتاب "الارشاد" میں فرمایا ہے۔ کہ قدریہ نے کہا۔ کہ قدریہ ہم نہیں ہیں۔ بلکہ قدریہ تو تم لوگ ہو۔ اسی لیے کہ تم تقدیر کی خبروں پر یقین رکھتے ہو۔ قدریہ کے اُن جہالت والے عقیدے کو رد کیا گیا۔

قدریہ ہم نہیں ہیں۔ کیونکہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ شر اور خیر دونوں اللہ کی طرف سے ہے۔

قدریہ تو تم ہو۔ کیونکہ تم لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ شر اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہے۔

سوال نمبر "62": مقام صدیقین اور مقام محسنین کا کون سا ہے؟

جواب: جو شخص یہ تصور باندھ کر عبادت کرے۔ کہ مجھے میرا رب دیکھ رہا ہے۔ تو اس شخص سے دور خیالات نہیں آتے۔ اور اپنے رب سے حیا کرے گا۔ تو یہ عبادت صدیقین اور محسنین کی ہے۔

سوال نمبر "63": "مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "ما المسئول عنھا باعلم من السائل" سے مراد ہے۔ کہ جب حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور "صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم" سے سوال کیا۔ کہ آپ مجھے بتائے کہ قیامت کب قائم ہوگی۔ تو حضور "صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" نے جواب دیا۔ کہ مسئول سائل سے زیادہ جانتا نہیں۔ اس سے مراد کہ حضور "صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" کو علم تھا۔ کہ قیامت کب قائم ہوگی۔ لیکن آپ "صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم" نے عاجزی اختیار کی۔ آپ "صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم" نے نہیں بتایا۔

بعض نے کہا کہ اس سے مراد "حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم" کو قیامت کا علم نہ تھا۔ اُن لوگوں اپنے قول کو مضبوط کرنے کیلئے دلائل پیش کیے۔

"إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ" لقمان: "34"

ترجمہ کنز الایمان: بیشک اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم۔

بیشک علم غیب کی خبریں اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے محبوبوں میں سے جسے چاہے۔ علم غیب دے سکتا ہے۔

Scanned by CamScanner

سوال نمبر "66" ننگے پاؤں، ننگے بدن، ننگے سر والے اپنی عمارتوں میں فخر کریں گے۔ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: بیشک جو لوگ تندرست ہونگے۔ کھانے پینے کو ان کے پاس کچھ نہیں ہوگا۔ اور نہ پہننے کو کچھ ہوگا۔ بدن پر پھٹے کپڑے ہونگے۔ سر پر کچھ چیز نہیں ہوگی۔ پاؤں میں کچھ چیز پہننے کو نہیں ہوگی۔ اور انہیں کھانے پینے کی حاجت ہوگی۔ اگر ایسے لوگوں کے پاس پیسے وغیرہ آجائے۔ اور بڑی بڑی عمارتیں ہوں۔ اور یہ لوگ جنکو کل کھانے پینے پہلے کچھ نہ تھا۔ اور آج ان لوگوں کے لیے دنیاوی سب ہو۔ اور یہ لوگ اپنی عمارتوں میں فخر کر رہے ہوں۔ تو تم سمجھ جاؤں۔ قیامت قریب ہے:۔
حضور" صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم" کا فرمان عالیشان ہے:۔

سوال نمبر "67" حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں کتنی مدت تک ٹھہرے رہے؟

جواب: "أبی داود" اور "ترمذی" نے فرمایا۔ کہ عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "3" دن کے بعد پتہ چلا کہ وہ شخص حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے:۔

امام بغوی نے "شرح السنۃ" میں فرمایا۔ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ "کو "3" دن سے زائد کے بعد پتہ چلا کہ وہ شخص حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے:۔

ان دونوں قول سے یہ ظاہر ہوا۔ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "3" دن سے زائد کے بعد یہ پتہ چلا کہ وہ شخص جبرائیل علیہ السلام تھے:۔

ابی ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ جب وہ شخص چلا گیا۔ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس شخص کو لوٹاؤ۔ پس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اس شخص کا پیچھا کیا۔ تو اس شخص کو نہ پایا:۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ شخص جبرائیل تھے:۔
پس یہ ممکن ہو کہ جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ کو خبر دی۔ تو ان دونوں کے درمیان حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضر نہ تھے:۔ پھر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "3" دن کے بعد خبر دی۔ کہ یہ شخص جبرئیل تھے۔

سوال نمبر "68" امام حنبل نے کون کونسی سے نصیحت کی۔ جب ایک شخص نے فرمایا۔ مجھے آپ نصیحت کریں؟

جواب: امام حنبل کے پاس ایک شخص آیا۔ اس شخص عرض کی۔ کہ اے امام حنبل آپ مجھے کچھ نصیحتیں بتائیں:۔ تو آپ نے مندرجہ ذیل نصیحتیں بتائیں:۔

نصیحت نمبر 1 :-

اگر اللہ تعالیٰ رزق کا ضامن ہے۔ تو تم رزق حاصل کرنے کا اہتمام کیوں کرتے ہو؟

نصیحت نمبر 2 :-

اگر جنت حق ہے۔ تو تم راحت حاصل کیوں کرتے ہو؟

نصیحت نمبر 3 :-

اگر جہنم حق ہے۔ تو تم اللہ کی نافرمانی کیوں کرتے ہو؟

نصیحت نمبر 4 :-

اگر منکر و نکیر کا سوال کرنا حق ہے۔ تو تم بے خوف کیوں ہو؟

نصیحت نمبر 5 :-

اگر دنیا فانی ہو جائے گی۔ تو اتنی عیش و عشرت کیوں؟

نصیحت نمبر 6 :-

اگر حساب و کتاب دینا حق ہے۔ تو تم اتنا جمع کیوں کرتے ہو؟

نصیحت نمبر 7 :-

اگر ہر چیز کا خاص وقت قضاء و قدر میں ہے۔ وہ چیز ہو کر ہی رہے گی
تو خوف کیوں؟

نصیحت نمبر 8 :-

اگر اللہ نے تمہیں زیادہ پیسہ دیا ہے۔ تو تم بخل کیوں کرتے؟
خرچ کیوں نہیں کرتے اللہ کی راہ میں؟

سوال نمبر "69" مقامات میں علماء نے دنیا کو کتنی قسموں پر تقسیم کیا ہے۔ ہر قسم کی وضاحت کریں؟

جواب مقامات کے صاحب علماء نے دنیا کو "25" قسموں پر تقسیم کیا ہے:-

5 - قضاء و قدر کی:-

5 :- اجتہاد پر:- یعنی اپنے ہاتھ سے کمائی:-
5 :- جوہر پر:- یعنی:- صفات پر:-
5 :- وراثت پر:-
5 :- عادت پر:-

قضاء و قدر سے کونسی چیزیں مراد:-

قضاء و قدر سے مندرجہ ذیل چیزیں مراد ہیں:-

1 :- رزق :- 2 :- ولد :- 3 :- اہل :- 4 سلطان :-
5 عمر :-

Scanned by CamScanner

اجتهاد سے کونسی چیزیں مراد ہیں :-

اجتہاد سے مراد :- 1 جنت :-
"2" آگ :- "3" معافی :- "4" گھوڑے سواری :- "5" لکھنا :-

عادت سے کونسی چیزیں مراد ہیں :-

عادت سے مراد :- "1" کھانا :- "2" سونا :-
"3" چلنا :- "4" نکاح کرنا :- "5" پیشاب وغیرہ کرنا :-

جوہر سے کونسی چیزیں مراد ہیں :-

جوہر سے مراد :- "1" زمین :-
"2" تریز کاری "3" خوبصورتی "4" خرچ کرنا "5" انسان کا دبا دینا

وراثت سے کونسی چیزیں مراد ہیں :-

وراثت سے مراد :- "1" بھلائی کرنا :-
"2" ملنسار "3" سخی "4" سچائی "5" امانت دار :-

سوال نمبر "7" اگر دنیا کی تقسیم "25" قسموں پر ہے۔ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
"ہر چیز کا تعلق قضاء و قدر کے ساتھ ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے ؟

جواب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا "کُلُّ شَیْءٍ بِقَضَاءٍ وَقَدَرٍ"
یہ قول بھی حق ہے۔ ہر چیز کا تعلق ابتداءً قضاء و قدر کے ساتھ ہے۔
پھر بعد میں "مقامات علماء" کے مصنف علیہ الرحمٰن نے دنیا کی تقسیم
کی ہے :-
بیشک بعض چیزیں سبب کے ساتھ واقع ہوتی ہیں۔ اور
کچھ چیزیں بغیر سبب کے :-
لیکن سب چیز کا تعلق قضاء و قدر کے ساتھ ہے :-

عمدہ جواب لکھا

Ibrahim
11/5/2018

04-05-2015

الحدیث الثالث "أرکانُ الإسلام"

معنیٰ	الفاظ	معنیٰ	الفاظ
گرنا	انھدم		حسی
	فواضی	ستون	عماد
سردار	سراة		تنقاد
	أوتاد		لم ترس
	التسمت		طود
	إحاطة		سائر

سوال نمبر "71" حدیث پاک کا ترجمہ تحریر کریں؟

جواب: أبی عبدالرحمن عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے سنا۔ کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:۔ اسلام کی بنیاد "5" چیزوں پر ہے:۔

1- گواہی دینا کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ۔ اور محمد اللہ کے رسول ہیں:۔
2- اور نماز کو قائم کرنا:۔ اور
3- زکوۃ کو ادا کرنا:۔ اور
4- اللہ کے گھر کا حج کرنا:۔ اور
5- رمضان کے مہینے کے روزے رکھنا:۔ رواہ البخاری والمسلم:۔

سوال نمبر "72" حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اسلام کی بنیاد "5" چیزوں پر کیوں رکھی؟

جواب: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اسلام کی بنیاد "5" چیزوں پر ہے۔ اس وجہ سے کہ جس شخص میں یہ پانچوں چیزیں جمع ہو گئیں۔ تو وہ شخص اسلام میں پورا داخل ہو گیا۔ اگر ان پانچ چیزوں میں سے ایک چیز بھی نہ ہوئی تو وہ شخص اسلام میں پورا داخل نہ ہوا۔ اگرچہ وہ شخص کتنا ہی پرہیزگار متقی ہو:۔

جس طرح عمارت کو تعمیر کرنے کیلئے اُس کے بعض ارکان ہوتے ہیں۔ اگر وہ ارکان پورے ہوئے تو سمجھو عمارت بھی پوری ہو گی۔ اگر ان ارکان میں سے ایک ارکان بھی نہ ہوا۔ تو عمارت پوری نہیں ہو گی:۔

سوال نمبر "73" دین کا ستون کیا ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔ کہ نماز دین کا ستون ہے۔ پس جس نے نماز کو ترک کر دیا۔ اُس شخص نے دین کو گرا دیا:۔

سوال نمبر "74" اللہ تعالیٰ نے مؤمنین اور منافقین کو کس سے تشبیہ دی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے:۔

Scanned by CamScanner

"أفمن أسس بنيانه على تقوى من الله ورضوان"

التوبة : 109

ترجمہ کنزالایمان :- تو کیا جس نے اپنی بنیاد رکھی اللہ سے ڈر اور اسکی رضا پر :-

اللہ تعالیٰ نے مؤمنین کو پہاڑ کے ساتھ مشابہ کیا۔ (کی عمارت) اس وجہ سے کہ پہاڑ کی جڑ مضبوط ہوتی ہے۔ اور مؤمن بھی ایمان میں مضبوط ہیں :-
اور منافقین اس طرح ہیں۔ جس طرح کنویں پر ایک عمارت ہو۔ یا سمندر کی موجوں میں گھر ہو۔ جس طرح وہ عمارت گرے گی۔ سیدھا کنویں میں :-
اس طرح جب منافق مر جائے گا۔ یہ بھی سیدھا جہنم میں گر جائے گا۔

سوال نمبر 75 حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایمان کی بنیاد کتنی چیزوں پر رکھی ؟

جواب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایمان کی 70 سے زیادہ شعبے ہیں۔ ان میں سے زیادہ بہتر "لا الہ الا اللہ" ہے۔ اور کم سے کم راستے میں تکلیف دینے والی چیز کو دور کرنا :-

سوال نمبر 76 اس حدیث میں حج کو صوم پر کیوں مقدم کیا ؟

جواب اس حدیث میں حج کو صوم پر ترتیب کے اعتبار سے مقدم کیا۔ لکھنے کے اعتبار سے حج کو مقدم کیا ہے۔ لیکن حکم کے اعتبار سے صوم پہلے ہے :-
اور دوسری روایت میں صوم کو حج پر مقدم کیا ہے :-

اللہ تعالیٰ نے مومن کی عمارت کو ایسے چیز کے ساتھ تشبیہ دی ہے کہ جب مومن بندہ اپنی عمارت کو ایک مضبوط چٹان کے درمیان میں بنائے تو اس کو کوئی خوف و نقصان نہیں
جبکہ کافر کی عمارت کو اس طرح تشبیہ دی ہے کہ جس نے اپنی عمارت کو ایک ایسی مٹی کے ٹیلے پر بنایا ہو جو سمندر کے کنارے پر ہو اور سمندر کا پانی ہر وقت اس کو ٹکراتا رہے حتی کہ وہ پانی اس عمارت کو کھوکھلا کر دے اور وہ گر جائے تو اس طرح تعالیٰ کافر کی عمارت کو تشبیہ دی ہے

11/5/2008

تمت بالخیر